السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب عورت پر خون مشتبہ ہوجائے اور وہ تمیز نہ کرپائے کہ آیا یہ حیض کا خون ہے یا استحاضہ کا یا اس کے علاوہ کوئی اور خون ہے تو وہ اپنے اس خون کو کیا شمار کرے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عورت سے نکلنے والے خون میں اصل تو یہی ہے کہ وہ حیض کا خون ہے الا یہ کہ اس کا استحاضہ کا خون ہونا واضح ہوجائے تو اس اعتبار سے وہ اپنے اس خون کو حیض کا ہی خون شمار کرے جب تک کہ اس کا استحاضہ کا خون ہونا واضح نہ ہو۔ (فضیلۃ الشیخ محمد بن صالح العثیمین رحمۃ اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 126

محدث فتویٰ